السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بر منگھم سے امانت علی نے دریافت کیا ہے کہ اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب سے مطلع کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم سے مصافحہ کرنا جائز نہیں اور نبی کریم ﷺ کی روشنی میں اسے حرام قرار دیا جاسکتا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ بنی کریم ﷺ عورتوں سے زبانی بیعت لیا کرتے تھے اور حضور ﷺ کے ہاتھ نے کبھی کسی اجنبی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا تھا۔

امام احمد نے رحیمہ بنت رقیقہ سے روایت کیا ہے 'انہوں نے کہا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس دو عورتوں کے ہمراہ حاضر ہوئی تاکہ بیعت کریں۔ آپ نے قرآنی آیات کے مطابق شرک نہ کرنے 'چوری نہ کرنے 'زنا نہ کرنے 'اولاد کو قتل نہ کرنے اور بہتان نہ باندھنے جیسے امور میں عہد لیا اور ولا یعصینک فی معروف اور نیکی میں آپ کی مخالفت نہ کرنے کا عہد لیا اور آخر میں آپ ﷺ نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا بے شک بیعت کے لئے میری بات ایک عورت کے لئے یا ایک سو عورت کے لئے برابر ہے۔ یعنی سب سے ایک ساتھ زبانی بیعت لی جاسکتی ہے۔

یہ صحیح ترین روایات ہیں جن سے اجنبی عورت سے مصافحہ کرنے کی ممانعت ثابت ہوتی ہے اور اس سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ جس طرح مردوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اجنبی عورتوں سے مصافحے کریں اسی طرح عورتوں کے لئے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ غیر مردوں سے مصافحہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص457

محدث فتویٰ